بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداو مصلیا

شرعاعورت کے لئے بغیر محرم کے سفر کرنا جائز نہیں، خواہ یہ سفر، حج یا عمرہ کے لئے ہو، لہذا مذکورہ صورت میں جب آپکے پاس کوئی محرم کا انتظام نہیں ہے، تو آپ کے لئے اصل حکم یہ ہے کہ فقہ حنفی کے مطابق آپ کے لئے حج کو جانا واجب نہیں ہے، البتہ اگر آپ کے پاس حج کے اخراجات موجود ہیں، اور آپ کی نوجوانی کی عمر گزر چکی ہے اور عمر رسیدہ خواتین میں داخل ہو چکی ہیں، تو ایسی صورت میں اگر کسی ایسے گروپ کے ساتھ آپ حج کے لئے چلی جائیں جسمیں قابل اعتماد عورتیں ساتھ ہوں، اور اس میں کسی فتنہ کا اندیشہ نہ ہو، تو فقہ شافعی کے مطابق آپ کے لئے حج کرنے کی گنجائش ہے، آپ کا حج ادا ہو جائیگا۔

واضح رہے کہ شرعا عمرہ چونکہ فرض نہیں ہے لہذا عمرہ کے لئے بغیر محرم کے جانا جائز نہیں ہوگا۔

وفی الھندیة (ومنھا المحرم للمرأة) شابة کانت او عجوزا اذا کانت بینھا وبین مکة مسیرة ثلاثة ایام ۔(۳۱۸ ج ۱)------------------------------- واللہ اعلم

الجواب صحیح

[signature]

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۳۔۱۔۱۴۳۵ھ

[signature]

محمد عبدالمنان عفی عنہ

نائب مفتی دارالعلوم کراچی

۱۳۔۱۔۱۴۳۵ھ

مفتی

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۱۵۷۵/۵۲
مورخہ ۱۳/۱/۳۵ھ
۲۰۱۳/۱۱/۱۸

نائب مفتی